صداقت پر قائم رہنے کا خوشگوار نتیجہ

(فرمودہ ۱۸ فروری ۱۹۲۲ء)

بابو عنایت الٰہی صاحب ملازم ڈاک خانہ ولد میاں چراغ دین مرحوم سکنہ نبی پور متصل گورداسپور کا نکاح حمیدہ بیگم بنت امیر خان صاحب مرحوم قادیان سے پانچ سو روپیہ مہر پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۱۸۔ فروری ۱۹۲۲ء بوقت عصر پڑھا۔ [1]

خطبہ مسنونہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

مجھے آج صبح سے بلکہ کل شام سے ریزش کے آثار نظر آتے ہیں اس لئے میں زیادہ نہیں بول سکتا لیکن مختصراً احباب کو یہ بات بتاتا ہوں کہ یہ نکاح آیات خطبہ نکاح سے خاص تعلق رکھتا ہے۔ میاں نظام الدین صاحب سابق ملازم پوسٹ آفس پرانے احمدی ہیں۔ انہوں نے دو ایک روز گزرتے ہیں مجھے ایک رقعہ لکھا تھا کہ ان کا ایک قریبی رشتہ دار ہے عنایت الٰہی اس کی شادی قریب کے رشتہ داروں میں قرار پائی جب وہاں نکاح کے لئے گئے تو ان لوگوں نے کہا کہ تم احمدی ہو؟ انہوں نے جواب دیا۔ ہاں۔ کہا کہ احمدی غیر احمدی کو لڑکی نہیں دیتے۔ اس قاعدہ کے مطابق غیر احمدی لڑکی احمدی کو بھی نہیں دی جاسکتی۔ احمدیت چھوڑ دو تو رشتہ ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا یہ نہیں ہو سکتا۔ یہاں آگئے۔ بعض اوقات یہاں دو سال گزر جاتے ہیں اور رشتہ نہیں ہوتا مگر قرآن کریم کی اسی خطبہ کی آیتوں میں سے جیسا کہ ایک میں فرمایا۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا یُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ۔ [2] کہ اگر تم صداقت پر قائم رہو تو ہم تمہارے معاملات کو خود درست کر دیں گے سو اللہ تعالیٰ نے یہ سامان کیا کہ دو

ایک روز میں ہی ان کے نکاح کا سامان ہو گیا۔ یہ خدا کا فضل ہے کہ وہ وعدہ کرتا ہے اور پورا کرتا ہے انسان سے خود غلطی ہوتی ہے اور اس کو خدا کی طرف منسوب کرتا ہے۔ لیکن اگر حق پر قائم رہے تو خدا تعالیٰ اس کی اصلاح فرماتا ہے اور اس کا کام خود بناتا ہے۔ یہی بات کافی ہے۔ اگر مؤمن اصلاح عمل کے لئے اس پر عمل کرے۔

(الفضل ۲۴۔ جولائی ۱۹۲۲ء صفحہ ۷)

ا۔ الفضل ۲۷ فروری، ۲ مارچ ۱۹۲۲ء صفحہ ۱۵

۲۔ الاحزاب : ۷۱، ۷۲۔